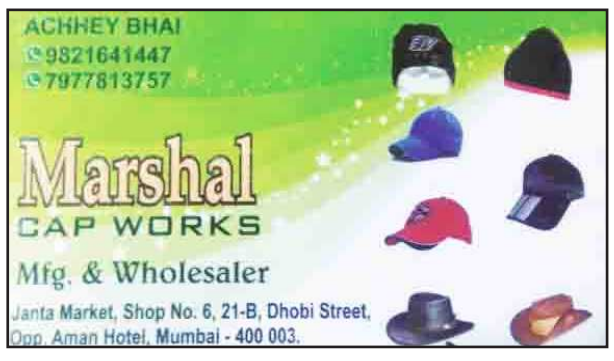

INDINON DAILY / MUMBAI
www.indinon.co/indinonmumbai

ڈیلی ان دنوں ممبئی

Published Simultaneouly from Mumbai ,Delhi,Lucknow,Patna,Bagalo ru and Saharanpur

RNI.NO.57102/94 TUESDAY JUNE 27 2023 Price Rs.2/- 08 pages ☆قیمت ۲/روپے☆صفحات:۸ ☆ ۰۸/ ذی الحجہ ☆۱۴۴۴ھ ☆ ۲۷/جون ☆۲۰۲۳ء جلدنمبر:۳۰ ☆ شمارہ نمبر ۱۷۱ منگل

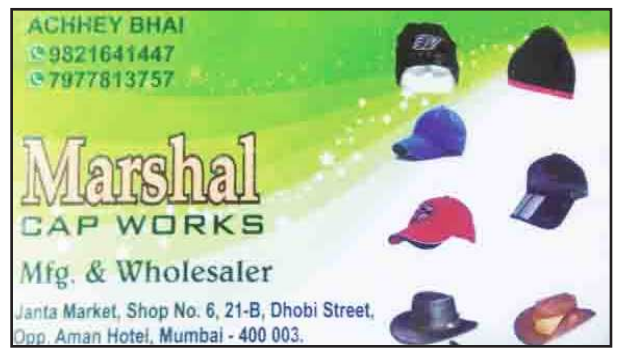

مہنگائی کے معاملے پر مہیلا کانگریس مودی حکومت سے جواب طلب کرے گی

نانا پٹولے کا مشورہ، کرناٹک کی طرح آئندہ انتخابات میں خواتین کی طاقت کا مظاہرہ کریں: نیتا ڈی سوزا، شندے۔فڈنویس حکومت میں ممبئی اور مہاراشٹر میں خواتین غیر محفوظ: سندھیا سوالا کھے

ممبئی: خواتین کی طاقت ملک کی ایک بڑی طاقت ہے اور وہ ۵۰ رفیصد آبادی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اگر خواتین ووٹنگ میں بڑی تعداد میں حصہ لیں تو مودی حکومت کی شکست یقینی ہے۔ مودی حکومت کے دوران مہنگائی بہت بڑھ گئی ہے اور اس مہنگائی کا سب سے پہلے سامنا خواتین کو کرنا پڑ رہا ہے۔ اس مہنگائی کی وجہ سے عام لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ مہیلا کانگریس کو اس معاملے پر جارحانہ موقف اختیار کرتے ہوئے مہنگائی کے حوالے سے مرکز کی مودی حکومت سے سخت سوالات پوچھنے چاہئیں۔ مہاراشٹر پردیش مہیلا کانگریس کمیٹی کی ایگزیکٹو میٹنگ پیر کو تلک بھون میں منعقد ہوئی، جس میں پر ریاست بھر سے خواتین عہدیداران بشمول کانگریس کی قومی خاتون صدر نیتا ڈیسوزا، خواتین کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالا کھے موجود تھیں۔ اس موقع پر نانا پٹولے نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی میں شروع سے ہی خواتین کا احترام کیا جاتا ہے۔ اندرا گاندھی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں جب کہ سونیا گاندھی کو وزیر اعظم بننے کا موقع ملا لیکن انہوں نے اس عہدے سے انکار کر دیا۔ پٹولے نے خواتین لیڈروں سے کہا کہ مہنگائی کا مسئلہ آپ کے ہاتھ میں بڑا ہتھیار ہے۔ آپ کو اس پر مودی حکومت کے خلاف احتجاج سخت کرنا چاہیے۔ پٹولے نے کہا کہ ممبئی اور مہاراشٹر میں خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس معاملے کو بھی سختی سے اٹھایا جانا چاہیے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ خواتین خود کو کمزور نہ سمجھیں۔ ان کے پاس حکومت بدلنے کا اختیار ہے۔ پٹولے نے خواتین کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ لوک سبھا و ودھان سبھا انتخابات کو سامنے رکھتے ہوئے کام کریں اور دہلی میں مودی حکومت کو شکست دیں۔ اس موقع پر مہیلا کانگریس کی قومی صدر نیتا ڈیسوزا نے کہا کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے خواتین کو بلدیاتی اداروں میں 50 فیصد ریزرویشن دیا تھا۔ ان کی قیادت میں سیاست میں خواتین کی شمولیت کو بڑھانے کے لیے تاریخی کام کیا گیا۔ آج ہمارے پاس 50٪ ذمہ داری کے ساتھ 50٪ حصہ ہے۔ جو ذمہ داری آپ کو دی گئی ہے اسے صحیح طریقے سے نبھائیں۔ کرناٹک میں خواتین نے گھر گھر جا کر انتخابی مہم چلائی اور کانگریس کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ خواتین کو اگلے ہر الیکشن میں انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ کوئی عہدہ مستقل نہیں ہوتا، پارٹی نے جو ذمہ داری سونپی ہے اس کے ساتھ انصاف کریں۔ نیتا ڈی سوزا نے یہ بھی کہا کہ 2024 کے انتخابات قریب ہیں۔ ایسے میں تمام خواتین کارکنوں کو سخت محنت کرنی چاہئے اور کانگریس کو اقتدار میں لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس موقع پر مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر سندھیا سوالا کھے نے کہا کہ ریاست میں خواتین پر مظالم میں اضافہ ہوا ہے۔ ممبئی کی لوکل ٹرین میں لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کی کوشش کی گئی۔ چرچ گیٹ کے قریب خواتین کے ہاسٹل میں لڑکی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا گیا۔ ممبئی میں ایک قاتل نے خاتون کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا گھناؤنا فعل انجام دیا، ریاست کے دیگر حصوں میں بھی خواتین پر تشدد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ شندے۔فڈنویس حکومت خواتین پر مظالم کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ مہیلا کانگریس مرکز اور ریاست میں بی جے پی حکومت کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہی ہے اور خواتین کے مسائل سمیت عوام کے سلگتے ہوئے مسائل پر آواز اٹھاتی رہے گی۔ سوالا کھے نے یہ بھی کہا کہ خواتین آنے والے انتخابات میں بڑی تعداد میں مہم چلائیں گی اور کانگریس کو جیتنے کے لیے اپنی پوری طاقت لگائیں گی۔

تلنگانہ پیٹرن پر لوگوں کو پھنسانے کی کوشش، ہم جلد ہی بے نقاب کریں گے: نانا پٹولے

تلنگانہ میں بھارت راشٹر اسمیتی، بی جے پی کی بی ٹیم ہے اور اس کا مہاراشٹر کی سیاست پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ریاست کی عوام جانتی ہے کہ ووٹوں کی تقسیم سے کے فائدہ ہوتا ہے۔ تلنگانہ میں بی آر ایس پارٹی کے سامنے بڑا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس کے کئی لیڈر کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ تلنگانہ پیٹرن بھی گجرات پیٹرن کی طرح لوگوں کو پھنسانے کی ایک چال ہے۔ کے سی آر کی پارٹی نے تلنگانہ میں کیا کیا ہے؟ اس کی تمام معلومات کانگریس کے پاس ہے اور ہم جلد ہی تلنگانہ پیٹرن کو بے نقاب کریں گے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ تلک بھون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ تلنگانہ سے بھارت راشٹر اسمیتی مہاراشٹر کی سیاست میں گھسنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ وارکری اور عوام کو امید ہے کہ مہاراشٹر میں کانگریس کی حکومت آئے گی اور کانگریس کی قیادت میں ہی مہاراشٹر میں حکومت بنے گی۔ کے سی آر نے 9 سال میں تلنگانہ میں کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے دلتوں، آدیواسیوں، اقلیتوں، پسماندہ طبقات کے لیے کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں لیا۔ ابھی بھی تلنگانہ میں پیاز زیادہ مہنگی بتائی جا رہی ہے۔ وہیں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ مہاراشٹر کے کسانوں نے جب تلنگانہ میں پیاز بیچا تو ان کے ساتھ دھوکہ ہوا۔ کے سی آر حکومت صرف بڑے اعلانا کرتے ہوئے کام کرنے کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے، جبکہ سچائی یہ ہے کہ جو لوگ کام کرتے ہیں انہیں اشتہار دینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نانا پٹولے نے کہا کہ پنڈھرپور میں اساڑھی واری ہو رہی ہے۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے سی آر حیدرآباد سے 600 کاروں کے بیڑے کے ساتھ وہاں پہنچے ہیں۔ پنڈھرپور میں اساڑھی واری پر 10 لاکھ وارکری جمع ہوتے ہیں۔ ایسے میں کیا یہ مناسب ہے کہ کے سی آر باہر سے مزید لوگوں کو لا کر وہاں بھیڑ کو جمع کر رہے ہیں؟ پنڈھرپور کا وٹھوبا عقیدہ اور آستھا کا معاملہ ہے۔ اگر کوئی اس کا سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے تو یہ درست نہیں ہے۔

بی جے پی کو ایمرجنسی کے بارے میں بات کرنے کا کوئی حق نہیں ہے: کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی کو اس بات کا گہرائی سے مطالعہ کرنا چاہئے کہ آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کن حالات میں ایمرجنسی نافذ لگایا تھا۔ اس بات پر وہ کیا کہیں گے کہ بی جے پی کی کوئی تاریخ نہیں ہے؟ 1975 میں امریکہ ویت نام کی جنگ شروع ہوئی اور اسی دوران کچھ لوگ ملک میں جمہوریت کو ختم کرنے کی سازشیں کر رہے تھے۔ کچھ لوگ جان بوجھ کر ماحول کو خراب کر رہے تھے۔ اگر اندرا گاندھی نے ایمرجنسی نہ لگائی ہوتی تو ملک میں جمہوریت باقی نہ رہتی۔ 18 مہینوں کے بعد اندرا گاندھی نے ایمرجنسی ہٹائی اور الیکشن کرائے۔ ان کی کوششوں سے ملک میں جمہوریت کا تحفظ ہوا۔ بعد میں کانگریس پارٹی نے ایمرجنسی کے لیے معافی بھی مانگی تھی۔ لیکن اب ملک میں کیا ہو رہا ہے؟ ایمرجنسی سے بھی زیادہ سنگین حالات ہیں۔ جمہوریت اور آئین پر اقتدار کا قبضہ کیا جا رہا ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی کو پہلے ملک میں 9 سال سے لگے غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے بارے میں بات کرے۔ مودی حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ حکومتی تحقیقاتی اداروں کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔

جب تک بقیع میں روضے تعمیر نہیں ہوتے ہمارے پر امن احتجاج ملکی و مدنی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے جاری رہیں گے

ممبئی: آٹھ شوال کو پوری دنیا میں بقیع کے لیے تاریخی احتجاج ہوا۔ مولانا محبوب مھدی زوم کے ذریعے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے ایک انٹرنیشنل کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت ناروے کے بزرگ و جید عالم مولانا سید شمشاد حسین صاحب نے کی اور یورپ، امریکہ اور بھارت کے موقر علما نے جنت البقیع کی تعمیر نو کی تحریک کو اور زیادہ مضبوط کرنے پر زور دیا۔ البقیع آرگنائزیشن کے روح رواں اور مفسر قرآن کریم مولانا سید محبوب مھدی عابدی نجفی نے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آٹھ شوال کو البقیع آرگنائزیشن و دیگر اداروں کی اپیل پر مختلف ملکوں میں تاریخ ساز احتجاج کیا اور آل سعود کو یہ بتا دیا کہ جب تک بقیع میں روضے تعمیر نہیں ہوتے ہمارے یہ پر امن احتجاج ملکی و مدنی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے جاری رہیں گے۔ اب تک ہم لوگ اس طرح سے گنتی گن رہے تھے کہ بقیع کے سو سال منہدم ہونے میں اتنے دن باقی رہ گئے ہیں لیکن اب گنتی گننے کا انداز یوں ہوگا کہ اب "سو سال اتنے دن" جنت البقیع کے انہدام کو ہو گئے ہیں۔ یورپ کی سرزمین پہ تقریباً چار دھائی سے بہترین خدمت دین مبین کرنے والے عظیم عالم مولانا سید شمشاد حسین صاحب نے اپنی جاذب و دلکش و عالمانہ تقریر میں تمام علمائے اسلام ناب محمدی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ جنت البقیع کی تعمیر نو کے لیے احتجاج صرف آٹھ شوال تک محدود نہ کریں بلکہ محرم و صفر کی تمام مجالس میں اس نہایت ہی اہم موضوع پر پوری طاقت و قوت کے ساتھ روشنی ڈالیں اور اس تحریک کو سرد نہ ہونے دیں بلکہ سال کے بقیہ دنوں میں بھی اس کا ذکر کرتے رہیں۔ عالم اسلام کی ایک نہایت ہی جانی پہچانی شخصیت (جس نے اپنے بے باک انداز سے سوشل میڈیا کے ذریعے لاکھوں دلوں میں شمع ایمان مودت اہلبیت ع روشن کی ہے اور آگ اگلتی تقریروں سے خرمن باطل کو جلا کر راکھ کر رہے ہیں) عالی جناب عزت مآب مولانا قاری احمد حسن مولائی ہے فرمایا کہ ہر امتی پر واجب ہے کہ وہ اہلبیت علیہم السلام سے حقیقی محبت کرے اور جن لوگوں نے بقیع میں روضوں کو منہدم کیا ہے وہ یقیناً اہلبیت علیہم السلام سے محبت نہیں کرتے ہیں بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ان لوگوں نے قبروں کو منہدم کر کے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دل کو دکھایا ہے اور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دل کو دکھائے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا میری سعودی حکومت سے یہ اپیل ہے کہ وہ بقیع کے روضوں کو جلد از جلد تعمیر کرے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ حضور کا گنبد تو دکھائی دے لیکن ان کے بچوں کی قبریں بے سایہ ہوں۔ ہندوستان کی راجدھانی دہلی سے مکتب تشیع کے ایک نہایت فعال عالم دین مولانا سید جلال حیدر نقوی نے اپنی پر مغز تقریر میں فرمایا کہ جنت البقیع کی تحریک ،البقیع آرگنائزیشن کی وجہ سے عالمی ہوگئی ہے یہ اسی آرگنائزیشن کی تحریک ہی کا اثر تھا کہ دشمن کی نیند اڑ گئی ہے اسی لیے جب دشمن نے دیکھا کہ آٹھ شوال کو پوری دنیا میں ہر جگہ دشمن شکن تاریخی احتجاج ہونے جا رہا ہے تو اس نے بوکھلا کر سوشل میڈیا پر یہ جھوٹی خبر پھیلانے کی ناکام کوشش کی کہ ایران سے سفارتی تعلقات بہتر ہونے کے بعد دونوں ملکوں میں بقیع کی تعمیر نو کا معاہدہ ہو گیا ہے تا کہ وہ انصاف پسند لوگ جو سعودی حکومت کے خلاف زلزلہ آور احتجاج کرنے والے ہیں وہ آٹھ شوال کو گھر سے باہر نہ نکلیں کہ جب جنت البقیع تعمیر ہو ہی رہی ہے تو مظاہرہ کر کے وقت کیوں برباد کیا جائے لیکن دشمن کی اس سازش کو سمجھدار علما و مومنین نے کامیاب نہیں ہونے دیا اور پوری دنیا میں یادگار احتجاج کیا۔ شہر مالیگاؤں مہاراشٹرا سے سخت کوش اور باوقار عالم و خطیب مولانا حیدر عباس عامر نے اپنی بیحد مفید تقریر میں یہ اعلان کیا کہ مجھ سے پہلے جن بزرگ علما نے جنت البقیع کے سلسلے میں جو تجاویز پیش کی ہیں میں جان و دل سے حمایت کرتا ہوں اور یہ عہد کرتا کہ بقیع کے لیے جو بھی قدم اٹھایا جائے گا میں اپنے علما کے ساتھ رہوں گا۔ اللہ سے دعا ہے کہ جلد از جلد تعمیر بقیع کے اسباب فراہم ہوں۔ حوزہ نیوز کے روح رواں اور سوشل میڈیا کے ذریعے رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران کے پیغام کو اردو اور ہندی میں گھر گھر پہنچانے والے جواں سال فعال عالم مولانا سید محمود حسن رضوی نے اپنی مختصر مگر جامع تقریر میں فرمایا کہ چند سالوں سے میں جنت البقیع کی پاکیزہ تحریک سے جڑا ہوا ہوں اس تحریک کی کامیابی کا احساس اس وقت ہوا جب احتجاج کی خوش کن خبریں پوری دنیا سے ہمارے آفس میں تصویر و ویڈیوز کی شکل میں آنے لگیں۔ یاد رہے کہ مولانا موصوف نے شہر مقدس قم میں جنت البقیع کی تعمیر کے لیے ایک زبردست کانفرنس برگزار کی جس کو چالیس سے زیادہ اخبارات نے اہم خبروں کے درمیان شایع کیا۔ شہر پونا مہاراشٹرا سے مولانا اسلم رضوی نے کہا کہ جنت البقیع کی تعمیر کے لئے پوری دنیا میں احتجاج ہوا جس کی نظیر نہ ماضی قریب میں ملتی ہے نہ ماضی بعید میں یہ احتجاج اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ البقیع آرگنائزیشن نے جو اپیل کی تھی اس کا نہایت مثبت اثر دیکھنے کو ملا جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر مومنین سے خلوص نیت سے کوئی بات کہی جائے تو وہ اس کو سنتے بھی ہیں اور اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ ہماری ذمہ داری بس اتنی ہے کہ ہم عمل کریں نتیجے کے ذمے دار ہم نہیں ہیں ہمیں یقین ہے کہ ایک دن مدفونین بقیع کے روضے ضرور تعمیر ہوں گے۔ آخر میں مولانا محبوب مھدی صاحب نے پوری دنیا کے مومنین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا علی عباس وفا اور ایس این این چینل نے جس طرح جنت البقیع کی تعمیر نو کے لیے احتجاج کی راہ ہموار کی اس کے لیے مولانا علی عباس وفا صاحب قابل تعریف ہیں اور ایس این این چینل نے اس تحریک کو عام کرنے کے لیے انتھک کوششیں کی ہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ بقیع کے لیے سب سے زیادہ کسی چینل نے اگر محنت کی ہے تو وہ ایس این این چینل ہی ہے۔ یہ پروگرام ایس این این چینل ممبئی، امام عصر آفیشیل اورنگ آباد، یوٹی وی نیٹ ورک حیدرآباد اور حیدرٹی وی کینیڈا سے براہ راست نشر کیا گیا اور اسے نشر کرنے میں عباس علوی نے زبردست کردار ادا کیا۔

عیدالاضحیٰ کی تعطیل ۲۸/ کے بجائے ۲۹/جون، مدثر کی اپیل منظور

ممبئی: مہاراشٹر میں عیدالاضحیٰ کا تہوار انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے مگر رواں برس عیدالاضحیٰ کے موقع پر عام تعطیل 28 جون مقرر کی گئی تھی جس کی وجہ سے مسلمانوں میں تشویش کی لہر تھی۔ جس کے مدنظر ممبئی کانگریس اقلیتی شعبہ کے نائب صدر حاجی مدثر پٹیل نے ریاست کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کی اور اس بابت ان کو مسلمانوں کے جذبات سے واقف کراتے ہوئے ان سے عیدالاضحیٰ کی عام تعطیل کی تاریخ کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ حکومت نے حاجی مدثر پٹیل کے مطالبے پر توجہ دیتے ہوئے ایک جی آر جاری کیا ہے۔ حکومت کے جی آر میں کہا گیا کہ عیدالاضحیٰ کی عام تعطیل 28 جون مقرر کی گئی تھی مگر اب اس چھٹی کو منسوخ کرتے ہوئے 29 جون کر دی گئی ہے۔ حاجی مدثر پٹیل نے حکومت کے جی آر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے تہوار کو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منائیں۔ اس کے ساتھ ہی اس دوران حکومت کے رہنما اصولوں پر بھی مکمل طور پر عمل کریں۔

ملک کے روشن مستقبل کیلئے بنیادی تعلیم کی معیار کو بلند کرنا ضروری ہے: اسلم شیخ

ممبئی:: ملک کی ترقی کا راستہ تعلیم کے شعبے سے گزرتا ہے۔ ملک کے روشن مستقبل کے لیے بنیادی تعلیم کا معیار بلند ہونا ضروری ہے نیز بچوں کو تمام بنیادی سہولیات میسر ہونی چاہئیں۔ عوامی نمائندے کی حیثیت سے میں نے ہمیشہ اس سمت میں مثبت کوششیں کی ہیں مذکورہ تمام باتیں ممبئی شہر کے سابق نگراں وزیر ورکن اسمبلی اسلم شیخ نے کہی۔ مالونی کے "ممبئی پبلک اسکول" کو حال ہی میں رکن اسلم شیخ کی کوششوں سے 10 ویں جماعت تک منظور کیا گیا ہے۔ نئی کلاسیں کے افتتاح کے موقع پر اسلم شیخ نے کہا کہ اپنے اسمبلی حلقے میں اچھے تعلیمی ادارے ہوں یہ ہر عوامی نمائندے کی کوشش ہونی چاہیے اور میرے ملاڈ اسمبلی حلقے میں تعلیمی اداروں اور طلباء کو کس طرح سے بہتر اور معیاری تعلیم فراہم کی جائے میری ہمیشہ سے یہی کوششیں رہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس اسکول میں طلباء کو آگے جو بھی سہولیات درکار ہوں گی ان کو حکومتی سطح پر فراہم کرنے کی پوری کوششیں کی جائیں گی اس کے علاوہ میں پوری طاقت کے ساتھ اس اسکول اور یہاں کے طلباء کے ساتھ کھڑا رہوں گا تا کہ ایک بچہ بھی تعلیم سے محروم نہ ہو سکے۔ اُنہوں نے آخر میں کہا کہ جلد ہی مالونی میں ایک اور میونسپل اسکول کی تعمیر کا کام شروع ہوگا اور وہاں بھی بچے دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کر سکیں گے اور اب ہم امید کرتے ہیں کہ والدین اپنے بچوں کی پڑھائی کو ترک ہونے نہیں دیں گے اور اس اسکول میں زیادہ سے زیادہ بچے تعلیم حاصل کریں گے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے ممبئی پبلک اسکول میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک پڑھائی ہوا کرتی تھی۔ اس کے بعد طلبہ کو مزید تعلیم کے لیے دوسرے اسکول میں داخلہ لینا پڑتا تھا جبکہ اس اسکول سے ہر سال 300 سے زائد طلباء پاس ہوتے ہیں لیکن مزید تعلیم کی خواہش اور اہل ہونے کے باوجود معاشی حالات اور اسکول دور ہونے کے باعث بچوں کو اپنی تعلیم ترک کرنا پڑ رہا تھا۔ وہیں اس معاملے کو لیکر اساتذہ اور والدین مسلسل مطالبہ کر رہے تھے کہ بچوں کو اسی اسکول میں دسویں تک تعلیم کا انتظام کیا جائے تا کہ اسکول تبدیل کرنے کی ضرورت نہ پڑے نیز بچوں کو تعلیم ترک نہ کرنا پڑے۔ اسکول میں دسویں تک کلاسز کا آغاز ہونے کے بعد اسکول انتظامیہ، طلباء اور سرپرستوں نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مقامی رکن اسمبلی اسلم شیخ کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا یقین دلایا کہ اب اپنے بچوں کو تعلیم سے محروم ہونے نہیں دیں۔

ناسک میں گئو رکشکوں کے ہاتھوں ایک مسلم شخص کی موب لنچنگ

ممبئی: مہاراشٹر کانگریس نے پیر کو یہاں ناسک میں 24 جون کو مبینہ طور پر گاؤ رکھشکوں کے ذریعہ کرلا کے ایک شخص کو مارے جانے کے لئے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی حکومت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سخت حملہ کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شاہجی اماپ کے مطابق متاثرہ، جس کی شناخت عفان اے ایم انصاری (32) کے طور پر کی گئی ہے، کا تعلق کرلا ممبئی سے ہے اور ناسک پولیس نے ہفتہ کو 450 کلو گائے کے گوشت کی نقل و حمل کے شبہ میں ہجومی قتل کے سلسلے میں 11 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر محمد عارف نسیم خان نے کہا کہ 8 جون کو تھانے کے ایک نوجوان لقمان ایس انصاری کی اسی طرح کی لنچنگ کے بعد بمشکل ایک پندرہ دن میں ناسک میں یہ اپنی نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے، اور سوال کیا کہ کیا شندے کے تحت ریاست میں لا اینڈ آرڈر موجود ہے؟ انہوں نے کہا کہ "دونوں واقعات چونکا دینے والے ہیں، ایک ہی ضلع میں ہوئے، بمشکل 25 کلومیٹر کے فاصلے پر، ایک جیسے حالات میں..... کیا کوئی تعلق ہے؟ ہم دونوں مرنے والوں کے لواحقین کے لیے کم از کم 10 لاکھ روپے کے معاوضے اور ملزمان کے لیے سخت سزا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تازہ ترین مثال میں، ناسک پولیس نے کہا کہ تقریباً 15 افراد کے ایک ہجوم نے ان دونوں پر الزام لگایا۔ انصاری اور اس کے کزن ناصر ایچ شیخ۔ ایک کار میں تقریباً 450 کلو گوشت لے جا رہے تھے اور انہیں بے دردی سے مارا، اور افان بعد میں اسپتال میں دم توڑ گیا۔ شیخ کی شکایت کی بنیاد پر۔ جو ایک مقامی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ناسک پولیس نے ایف آئی آر درج کی اور اتوار کو 11 افراد کو گرفتار کیا، اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ناسک کے ڈپٹی ایس پی سنیل بھامرے نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ گائے کے گوشت کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ بھینس کا ہے یا گائے کا، اور رپورٹ کا انتظار ہے۔

عید قرباں پر پولیس مستعد، شرانگیزی برداشت نہیں کی جائے گی: پولیس کمشنر وویک پھنسلکر

ممبئی: ممبئی عید قرباں کے پیش نظر ممبئی میں پولس مستعد ہے دیونار سمیت متعدد مقامات پر جانوروں کی خرید و فروخت کا انتظام کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی قربانی کے تین روز دیونار میں ٹرانسپورٹ اور نقل و حمل میں کوئی پریشانی نہ ہو اس کو یقینی بنانے کیلئے بھی پولیس کو شاں ہے اس کے ساتھ ہی شر پسندوں پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے حفظ ماتقدم کے طور پر احتیاطی گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہے اس قسم کا دعوی آج یہاں ممبئی کے پولیس کمشنر وویک پھنسلکر نے کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ممبئی پولیس کے تمام پولیس اسٹیشنوں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ قانون کے نفاذ میں حتی الامکان کوششیں کریں اگر کوئی قانون شکنی کرتا ہے تو اس پر سخت کارروائی کی جائیگی کیونکہ بدامنی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وویک پھنسلکر نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عیدالاضحیٰ پر سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے بھی گریز کریں کیونکہ سوشل میڈیا کے بے جا استعمال کی وجہ سے معاشرے میں بدامنی پھیلنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے اگر کوئی سوشل میڈیا پر گمراہ کن اطلاعات فراہم کرتا ہے یا پھر قابل اعتراض مواد شیئر کرتا ہے تو اس پر بھی کارروائی ممکن ہے انہوں نے کہا ہے کہ پولیس ہر طرح کے حالات کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے قربانی کے دوران سوسائیٹیوں کو بھی گائڈ لائن پر عمل کرنا ضروری ہے اگر کوئی سوسائٹی میں بلا کسی وجہ سے نظم و نسق کا مسئلہ کھڑا کرنے کی کوشش کی جائیگی تو پولیس اس پر بھی قانونی چارہ جوئی کریگی اس کے ساتھ ہی بی ایم سی اجازت نامہ لے کر قربانی کرنا لازمی ہے۔ وویک پھنسلکر نے کہا ہے کہ ممبئی شہر میں حالات بہتر ہے اور امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کیلئے پولیس مسلسل کوششیں کر رہی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ شر پسند عناصر کے ساتھ ممنوعہ جانوروں کی قربانی کی کوشش کرنے یا اس کی اسمگلنگ کرنے والوں پر بھی کارروائی کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ پولیس کمشنر نے بتایا کہ ممبئی میں عیدالاضحیٰ کی نماز پر بھی خصوصی بندوبست تعینات رہے گا 29 جون کو شہر میں بڑے پیمانے پر عیدالاضحیٰ منائی جائیگی اس میں بڑے پیمانے پر مسلمان سنت ابراہیمی ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام شہریوں کو اپنے مذاہب کی اطاعت کرنے کی مکمل آزادی ہے اگر اس کے دوران کوئی شر پسند عناصر کسی کی دل آزاری کرتا ہے اور قانونی کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جاتا ہے تو اس پر کارروائی کا حکم بھی جاری کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ شہر میں پولیس کو سوشل میڈیا کے ساتھ دیگر امور پر بھی نگرانی رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے اس کے علاوہ شہر کے حالات خراب نہ ہو اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ڈی سی پی ایڈیشنل کمشنر اور سنیئر پولیس انسپکٹروں کو خصوصی احکامات جاری کئے گئے ہیں پولیس نے شہر میں نظم و نسق کی برقراری کے لئے ضروری اقدامات کئے ہیں۔ شہر کا امن خراب کرنے والوں کو بخشا نہیں جائیگا اس لئے وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور وزیر داخلہ و نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے میٹنگ بھی منعقد کی تھی اسی نہج پر پولیس نے بندوبست کئے ہیں۔